

نورافشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہر

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ معہ محصول ہے

نمبر ۳۸ - جلد ۹ | لودیانہ ۲۲ ستمبر ۱۸۸۱ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

امیر کابل اور ایوب خان کی فوجوں کا مقابلہ ہو پڑا = **ایوب** خان کی فوج کا سپہ سالار دلاوری کے ساتھ پیش قدمی کر رہا ہی = **قندھار** کی تمام رعایا ایوب خان کیواسطے جان و مال سے حاضر ہی = **ایوب** خان اور امیر کی فوج ۲ گھنٹہ تک لڑتی رہی امیر کی فوج پیچھے ہٹ گئی = **امیر کابل** کا ارادہ ہی کہ جب تک کابل سے امدادی فوج نہ آوے جنگ نہ کیا جاوے = **دریا** للارا پر ۸ ستمبر کو صبح سے دوپہر تک امیر اور ایوب خان کی فوج میں جنگ وجدل ہوتا رہا = **عرب** والے ٹیونس میں فرانس والوں سے بڑے زور سے جنگ کر رہے ہیں ۔ **ملتان** کے ہندو اور مسلمانوں کا فساد پھر بھڑک اُٹھا اور اس فساد کے روکنے کے واسطے انگریزی فوج روانہ ہوئی ہی = **حضور** ویسرائے صاحب بہادر یوریشین لوگوں کی تعلیم کے واسطے بڑی کوشش کر رہے ہیں = **مہاراجہ** صاحب نابھہ اور ویسرائے صاحب کی ملاقات شملہ پر ۱۹ ستمبر کو ہوئی = **یکم** نومبر کو پنجاب کے اُمیدواران عہدہ تحصیلداری کا امتحان ہوگا = **سلاطین** یورپ کے وکلا قسطنطنیہ میں اِس غرض سے آئے ہیں کہ سلطان کو کہا جاوے کہ علاقہ آرمینیا کا انتظام آیندہ کو اچھا کیا جاوے = **جموں** میں ہیضہ شروع ہو گیا ہی اور انگریزی ڈاکٹر وہاں کوئی نہیں ہی = **مالٹا** میں اِسقدر ہیضہ زور کر رہا ہی کہ جہازوں کو روکنا پڑا = **سوئیزرلنڈ** میں ایک پہاڑ کے گر جانے سے ۲۰۰ آدمی دب کر مر گئے = **گارفیلڈ** صاحب پریسیڈنٹ کے قاتل کو جیلخانہ کے محافظ نے گولی ماری مگر وہ بچ گیا ۔ **جرنل** غلام حیدر سے امیر کابل نے سپہ سالاری کا عہدہ چھین لیا = **ایوب** خان نے تجویز کی ہی کہ ایک حصہ فوج کا امیر سے جنگ کرتا رہے اور دوسرا حصہ کابل پر دھاوا کرے = **امیر** کی فوج کے پاس بالکل رسد نہیں پہنچتی = **چین** کا ۱۵ کروڑ روپیہ سالانہ افیون نوشی میں اُڑتا ہی = **شاہ** ایران نے خرچ سے تنگ ہو کر اپنی نصف فوج کو موقوف کر دیا = **ایرلنڈ** میں پھر فساد تکلیف دے رہا ہی = **کابل** کی چاروں سڑکیں بند ہیں = **جلال آباد** سے بہت افغان ایوب خان کی امداد کے واسطے جا رہے ہیں = ٹراونکور میں قحط کی بہت سختی ہو رہی ہی = **جرمن** کے شہنشاہ سخت بیمار ہیں = **جو** علاقہ تھسلی کا یونان کو دیا گیا ہی مفسد لوگ جمع ہو کر اُسکو برباد کر رہے ہیں = **خدیو** مصر نے

نور افشاں

——امریکہ سے برابر خوشی کی یہہ خبر آتی ہی کہ گارفیلڈ صاحب پریسیڈنٹ کو صحت ہوتی جاتی ہی یقین کہ صاحب موصوف تندرست ہو جاینگے۔ اب معلوم ہوا ہی کہ گولی صاحب ممدوح کے کلیجے کو نہیں لگی تھی مگر پھیپڑے اور کلیجے کے درمیان سے گذر کمر میں پہنچ گئی تھی حکیموں نے دو مرتبہ اُنکی کمر میں بذریعہ نشتر سوراخ کیا تاکہ پیپ نکالی جاوے۔ اُنکی حالت سے معلوم ہوتا ہی کہ انسان کا جسم کیسی سخت ضرب کو برداشت کر سکتا ہی یقین ہی کہ صاحب موصوف کے اِس زخم سے امریکہ کے ملکی معاملات سے چند خرابیاں دور ہو جاوینگی۔ خاصکر اہل وقت کے مقرر کرنیکے طریقہ کا حال جب کوئی فریق فتحیاب ہوتا اکثر سرکاری نوکر جو دوسرے فریق کے ہول تو اُسکے واسطے نوکری سے دست بردار ہوتے ہیں اور جدید ملازم رکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ ہر ایک جدید پریسیڈنٹ صدہا لوگوں کو متفرق عہدوں پر مقرر کرتے ہیں اور جس حال کہ سب امیدوار مقرر نہیں ہو سکتے تو یہہ اُس سے ناراض ہو جاتے ہیں چنانچہ اُنکی نا امیدیوں سے ایکنے گارفیلڈ صاحب پریسیڈنٹ کو گولی سے مارنا چاہا +

——ہم کمال افسوس سے لکھتے ہیں کہ بزرگ ڈاکٹر ماری سن صاحب جنکے بیمار ہونے کی خبر ہفتہ گذشتہ میں شایع ہوئی تھی سو وہ اِس جہانِ فانی سے رحلت کر گئے۔ اُنکی آخر سلامتی کے ساتھ وقوع میں آئی کیونکہ اُسکے خداوند نے جسکی خدمت صاحب ممدوح نے ٤٤ برس تک اس ہندوستان میں کی تھی اُسکو موت پر فتحمند بنایا مگر جو اُنکی خوشی کا باعث ٹھہرا وہ ہمارے لئے افسوس کا سبب ہی کیونکہ ایک اور لایق اور عالم شخص ہمارے درمیان سے گذر گیا مگر شکر خدا کا کہ اُنکے کام کی تاثیر اب تک اور ابد تک اس ملک میں رہیگی =

——چند سال گذرے کہ ایک دیندار صاحب فرانسیس پیک نامی نے ٥٠ ہزار روپیہ اس نیت سے بخشے کہ ہر سال لنڈن کے جوان مرد اور عورتوں کو جو کہ بائبل کی تعلیم میں زیادہ ہوشیار نکلیں انعام دیا جاوے۔ انعام بھی ایک خوبصورت بائبل ہوتا ہی۔ چنانچہ سال گذشتہ میں ١٢٧٥٠١ لڑکے لڑکیاں اِس امتحان میں داخل ہوئے اور ...٤٠ انعام تقسیم ہوئے۔ تمام شہر لنڈن میں کسی مرتبہ اِسقدر لوگ انعام تقسیم کرنیکے وقت موجود نہ ہوئے تھے جیساکہ اس انعام کے وقت حاضر تھے۔ چنانچہ سیڈن ہم کے شیش محل کو خاص اسی واسطے لینا پڑا اُس میں ...٣ طلبہ جو گانے والے تھے حاضرین مجلس کی خوشی کیواسطے گا رہے تھے اُنمیں سے جنکو انعام ملے ایک اندھا لڑکا اور ایک اندھی لڑکی تھی۔ اُنکو ایک ایک بائبل جن کے حروف اُبھرے ہوئے ہیں ملی۔ یقین ہی کہ بہت اندھوںکو روحانی بینائی ملجائیگی =

——ملک امریکہ کے اکثر شہروں میں بجلی کی روشنی استعمال ہوتی ہی۔ کہتے ہیں کہ جن گھروں میں گاس جلاتے تھے تو وہاں بڑی گرمی ہوتی تھی اور کہ گرمی کی موسم میں زیادہ تکلیف ہوتی تھی مگر اب بجلی کی روشنی سے جسمیں گرمی نہیں ہی بہت ہی آرام ہوتا ہی۔ امید ہی کہ ہندوستانمیں بھی اس روشنی کا بہت جلد استعمال کیا جائیگا اور سنا جاتا ہی کہ امرتسر کے لئے اس روشنی کے کرنیکی تجویز ہو رہی ہی اور یقین ہی کہ شہر امرتسر کے لوگ اِسکو پسند کر کے اسکا استعمال کرینگے اور اِسکے فواید بہ نسبت گاس کے یہہ ہیں اول تو ارزاں ہی۔ دوم دو چند روشنی۔ سوم گرمی نہیں ہوتی۔ چہارم کسی قسم کی بدبو نہیں پنجم اُسکے استعمال سے کچھہ خطرہ نہیں ہوتا +

——افغانستان کی خبروں سے معلوم ہوا کہ امیر کابل اور ایوب خان کی فوجیں اپنے اپنے سپہ سالاروں کے ماتحت جنگ میں مصروف ہو گئی ہیں اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ ایوب خان کی فوج نہایت جاں فشانی کے ساتھہ امیر کی فوج سے لڑ رہی ہی اور ١٩ ستمبر کو امیر کی فوج کو پیچھے ہٹا دیا ہی۔ اور امیر کابل کا یہہ ارادہ ظاہر ہوا ہی کہ جسقدر فوج کے ساتھہ وہ کابل سے ایوب خان کے مقابل کے لئے نکلا تھا وہ کافی نہیں ہی اب کابل سے اور فوج بھی طلب کی ہی اگر فی الواقع ایسی ہی صورت ہی تو ضرور ایوب خان امیر کی موجودہ فوج پر غالب آجائیگا کیونکہ اسوقت تمام قندھار کی رعایا اور دیگر سردار ایوب خان کے ساتھہ ہمدرد ہو رہے ہیں اِس جنگ حال کی بابت ہفتہ آیندہ میں مفصل درج کیا جائیگا +

بقیہ مسیحی عقیدہ نمبر ۵

پھر جبکہ خداوند قیصریہ فلپی کے نزدیک پہنچا تو اپنے شاگردونکو جتلانے لگا کہ ضرور ہی کہ میں یروشلم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت دُکھ اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن جی اوٹھوں اور جب سب سے پچھلا سفر یروشلم کا مسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کیا تب رستہ میں تین دفعہ ان باتوں کا ذکر کیا اور فرمایا کہ تم ان باتونکو اپنے کانوں میں رکھو ایک ذکر کرتے ہوئے اسقدر گھبراہٹ ظاہر کی کہ اُسکے شاگرد اُسے دیکھکر حیران ہوئے اور ڈرتے رہے مسیح کی موت سے تین دن پہلے جب کئی یونانیوں نے اُسکے ساتھ ملاقات کرنی چاہی تب مسیح نے فرمایا کہ وقت آیا کہ ابن آدم جلال پاوے میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں گہ گیہوں کا دانہ اگر گر کر مر نجاوے تو اکیلا رہتا ہی اور اگر وہ مرے تو بہت سا پھل لاتا ہی وہ گیہوں کا دانہ مسیح آپ ہی تھا جو جلدی مرنیوالا تھا اُس موت پر خیال کرکے اُسکی جان نہایت گھبرائی اور اُسنے خدا سے دعا مانگی کہ ای باپ مجھے اس گھڑی سے بچا لیکن میں تو اسی گھڑی کے لئے آیا ہوں تب آسمان سے آواز آئی کہ میں نے تجھے جلال بخشا ہی اور پھر تجھے جلال بخشوں گا وہیں ساری گھبراہٹ مسیح کے دل سے دور ہوئی لیکن صلیب ابھی تک اُسکی نظر میں رہی اور اُسنے کہا اگر میں زمین سے اوپر اُٹھایا جاؤں تو سبکو اپنے پاس کھینچونگا جس رات کہ مسیح پکڑوایا گیا اُسی رات اپنے شاگردوں کے ساتھ پچھلا کھانا کھایا اور کھانے کے شروع میں یوں فرمایا کہ مجکو بڑی آرزو تھی کہ دُکھ اُٹھانے سے پہلے یہہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں اُسکا دل محبت سے بھرا ہوا تھا اور اُس نے شاگردوں کے لئے کمال فکرمند ہوکر اُنکو سب سے پچھلی نصیحت کی اُنکے سپرد ہوکر اُنکو تواضع کا نمونہ عنایت کیا اور اُنکو صلح کی وصیت کی ایسے عجیب الفاظ سے کہ اُنکے پڑھنے سے ابتک اُسکے شاگردوں کے دلوں میں تسلی پیدا ہوتی ہی آخرکار اُنکے بیچمیں اپنی موتکی یادگاری کی رسم مقرر کی تاکہ جب وہ اس رسم کو پورا کریں اُسکے شکستہ بدن اور بہے لہو کو یاد کریں یہہ سب باتیں نہایت غور کے لایق ہیں کیونکہ کسی نے کبھی اسطرح سے اپنی موتکا بیان مفصل نہیں کیا نہ کسی نے اپنی موت کی یادگاری کے لئے اسطرحکی رسم مقرر کی +

اب میں اُن باتونکا ذکر کرونگا جو مسیح کی موت کے پیچھے وقوع میں آئیں اور جنسے یہہ صریح معلوم دیتا ہی کہ اُسکی موت اُسکی زندگی کا ایک خاص ماجرا تھا وہ مردوں میں سے جی اُٹھکر دنیا میں چالیس دن تک رہا پہلے روز کئی مرتبہ اپنے شاگردونپر ظاہر ہوا اُنکے ساتھ اسبابکا تذکرہ کرتا رہا اگر ہم انجیل کو غور سے پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ اُنکو سمجھاتا رہا کسطرح اُسکے لئے ضرور تھا کہ مرے اور مُردوں میں سے پھر جی اُٹھے اپنے شاگردوں میں سے دو کو جو عماوس بستی کو جاتے تھے اُس نے ڈانٹا اور کہا ای نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سست مزاجو کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح دُکھ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل ہو اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے وہ باتیں جو سب نبیوں کی کتابونمیں ہیں اُنکو تفسیر کرکے سنائیں اور جب کہ بارہ نکو یروشلم میں ملاتب اُنکو فہم دی اور ذہن کھولا کہ کتابونکو سمجھیں اور اُنسے کہا کہ یوں لکھا ہی اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دُکھ اُٹھاوے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے اور یروسلم سے لیکر ساری قوموں میں توبہ اور گناہونکی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجاوے +

یہہ منادی پنتیکوست کے دن سے شروع ہوئی اسمیں مسیح کی موت اور دُکھ اُٹھانے کا تذکرہ کسقدر ہوتا رہا اعمال کے پڑھنیوالونکو بخوبی معلوم ہی کہ پطرس کی پہلی وعظ کا مضمون مسیح کی مصلوبی اور جی اُٹھنا تھا اس وعظ کو اُسنے یوں ختم کیا کہ اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے کہ خداوند نے اُسے یسوع کو جسے تم نے صلیب دیا خداوند اور مسیح کیا ازاں بعد پطرس اور یوحنا نے ہیکل میں ایک آدمی کو جو چالیس برس سے لنگڑا تھا تندرست کیا اور سلیمان کے برآمدہ میں بڑی بھیڑ نے اُنکو گھیرا اور تعجب سے اُنکی طرف نظر ڈالی کہ گویا اُنہوں نے اپنی قدرت سے اُسے چلنے پر قادر کیا تب پطرس نے اُنکی طرف متوجہ ہوکر کہا ابرہام اور اسحاق اور یعقوب کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو جلال دیا اُسی کے نام نے اُسپر ایمان کے وسیلہ جو اُسکے نام پر ہی اُس شخص کو مضبوط کیا لیکن تم نے اُس قدوس اور راستباز کا انکار کیا اور زندگی کے مالک کو قتل کیا اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم نے جو کچھ کیا نادانی سے کیا جیسا تمہارے سرداروں سے ہوا پر جن

باتوں پر خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دی تھی کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا اُنکو پورا کیا دوسرے دن جب پطرس اور یوحنا سنہدرین کے پاس منگوائے گئے اور اُنکو تاکید ہوئی کہ یسوع کے نام پر نہ بولیں اور تعلیم نہ دیں تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہو کر کہا اے قوموں کے سردارو اور اسرائیل کے بزرگو تم سبکو معلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے جسکو تمنے صلیب دیا اور جسے خدا نے مُردوں میں سے پھر اُٹھایا اُسی سے یہہ مرد تمہارے سامنے بھلا چنگا کھڑا ہے +

اسیطرح غیر قوموں کے حواری نے بھی اپنی ساری وعظ میں مسیح کی موت کا تذکرہ کیا اُسنے قرنتیوں کو یوں لکھا یہودی کوئی نشان چاہتے اور یونانی حکمت کی تلاش میں ہیں پر ہم مسیح کی جو مصلوب ہوا منادی کرتے ہیں وہ یہودیوں کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر اور یونانیوں کے لئے بیوقوفی ہے میں تمہارے پاس کلام کی فصاحت اور حکمت کے ساتھ نہیں آیا کیونکہ مینے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا اور کچھ تمہارے درمیان نجانوں - اگر مسیح کی موت صرف شہادت کی موت ہوتی اگر وہ موت ہمارے واسطے صرف صبر اور سچائی کی وفاداری کا نمونہ ہوتا تو اُسکے شاگرد اُسکا ذکر اسطرح کبھی نہ کرتے اُسکی ذلت اور شرمندگی کے سبب اُسکا بیان شاذ و نادر اور محض مجبوری کی حالت میں کرتے لیکن برعکس اسکے ہم دیکھتے ہیں کہ ہر مضمون کیساتھ اور ہر موقع میں نہایت خوشی کے ساتھ اُسکا ذکر وہ کررہے ہیں پولس کا تکیہ کلام یہہ ہے ہرگز نہو کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر زیادہ بیان اُسکا فضول ہے خصوصاً اس سے ظاہر ہوا کہ مسیح کی موت ایک اشرف اور اعظم جزو عیسائی مذہب کا ہے اُسکا بیان نبیوں نے اپنی کتابوں میں کیا اُسکی منادی رسولوں نے بڑے زور شور سے کی اور خود خداوند یسوع مسیح نے بارہا اُسکا تذکرہ کیا ضرور اُسمیں کچھ خصوصیت ہوگی جس سبب سے یہہ موت ہماری غور اور مطالعہ کے لائق ہے +

مراسلات

شاہراہ یا شریعت نمبر ۱۱

نواں حکم۔ تو اپنے ہمسایہ پر جھوٹھی گواہی نہ دیجیو خروج ۲۰: ۱۶

یہہ حکم جھوٹھی گواہی دینا منع کرتا ہے - عموماً اُسکے معنے عدالت میں خلاف واقعہ بیان کرنے سے لیئے جاتے ہیں - مثلاً اگر کوئی شخص عدالت میں اس غرض سے طلب کیا جاوے کہ فلاں مقدمہ میں جو کچھ وہ جانتا ہے بیان کرے اور وہ شخص اپنی معلومات کے برخلاف کہے تو وہ اس حکم کا توڑنیوالا ہے - پر اگر نظر غور سے دیکھیں تو اسی حکم میں منع ہے کہ کسی قسم کا جھوٹھ عدالت میں یا عدالت کے باہر نہ کہا جاوے - کیونکہ ہم سب ہمیشہ احکم الحاکمین کی عدالت کے حضور میں ہیں پس جب اس دنیا کے فانی حاکموں کے روبرو جھوٹھ بولنا گناہ متصور کیا جاتا ہے تو اُس سب سے برتر اور اعلی حاکم کے جو کہ غیر فانی اور ہمہ دان ہے حضور میں جھوٹھ بولنا کتنا زیادہ اور کتنا بڑا گناہ نہ ہوگا - لفظ جھوٹھ کے حقیقی معنے خلاف واقعہ کہنا ہے - بس ظاہر ہے کہ یہہ حکم ہر طرح کی بات کو جسپر کہ لفظ دروغ یا جھوٹھ کا اطلاق ہوسکتا ہے منع کرتا ہے - یہہ تو ہر ایک کا مسلمہ مسئلہ ہے اور ضرور نہیں کہ بہت سی مثال لا کر سمجھایا جاوے پر ہمارا مدعا صرف چند سببوں کا بیان کرنا ہے جس سبب سے کہ جھوٹھ بولنا منع ہے +

(۱) جھوٹھ بولنا ایک کمینہ کام ہے - سب سے پہلے شیطان باغ عدن میں جھوٹھ بولا اُسنے خدا پر جھوٹھی گواہی دی یعنے کہ اُسنے کہا کہ خدا جانتا ہے کہ اگر تم ممنوع شدہ پھل کھاوے گی تو نہ مریگی ہاں شیطان جھوٹھ کا بانی یا باپ ہے - جھوٹھ بولکر اُسنے آدم و حوا کو باغ عدن سے نکلوا دیا اور یوں دنیا کو غم موت اور خستہ حالی سے بھر دیا ایسا کرنا شیطان کا کمینہ کام تھا - آدم و حوا نے اُسکا کچھ گناہ نہ کیا تھا وہ معصوم باغ عدن میں خوش و خورم اور سب دکھوں سے آزاد تھے شیطان یہہ نہ دیکھ سکا اور اُسکے کمینہ پن نے اُسے اسبات پر مجبور کیا کہ کسی نہ کسی طرح سے بیچارے میاں بیوی کو اُس خوش حالت سے نکلوا دے - ویسا ہی ہر ایک دروغ گو کمینہ اور شیطان کی مانند ہے - جھوٹھ بولنا بے حیائی اور بے عزتی کی بات ہے ایک دفعہ ایک امیر نے اپنے غلامکو بازار بھیجا اور کہدیا کہ سب سے اچھی شی لے آ - غلام گیا اور زبان لایا - دوبارہ اُسنے اُسے کہا کہ اب جا اور سب سے خراب شی لے آ - غلام گیا اور زبان لایا - اور اپنے آقا کو کہدیا کہ دنیا میں زبان ہے سب سے اچھی اور زبان ہی سب سے خراب شی ہے - یہہ سچ ہے خدا کا کلام زبان کو مخبر کہتا ہے جبکہ یہہ سچ بولتی ہے لیکن جبکہ یہہ جھوٹھ بولتی ہے اُسکو آگ شرارت مجسم اور سراسر زہر آلودہ کہتا ہے +

(۲) جھوٹھ بولنے سے ہمارا کچھ فائدہ نہیں ہوتا یقین

ہے کہ ہمارے اخبار کے اکثر ناظرین الیسع کے خادم جیحازی کے حال سے واقف ہونگے۔ جبکہ نعمان نے مرض کوڑھ سے شفا پائی تو وہ الیسع کو شکر گذاری کے طور پر بہت کچھ دینے لگا پر اُس مرد خدا نے سب کچھ نامنظور کیا جیحازی نے خیال کیا کہ اگر وہ نعمان سے کچھ روپیہ لے تو اُسکے آقا کو کچھ خبر نہ ہوگی اُسکے دل میں لالچ گیا اور جھوٹھ بولکر دو بدرہ روپیہ اور دو جوڑہ کپڑے اُسنے نعمان سے لیلئے پر دیکھو اُسکے اس جھوٹھ سے اُسکو کتنا بڑا نقصان ہوا کہ نعمان کا کوڑھ اُسپر آگیا۔ ہاں اگر جیحازی اب مُردوں میں سے زندہ ہوسکے تو وہ ہماری اِس بات کی صداقت بتلا دیگا کہ جھوٹھ بولنا فی الحقیقت مضر ہے۔ اور اسی طرح حننیاہ اور اُسکی جورو سفیرا کا حال دیکھ لو کہ اُنکی دروغ گوئی سے اُنکا کتنا نقصان ہوا۔ اکثر لوگ خیال کرتے ہیں کہ خصوصًا ہمارے ملک کے دوکاندار اگر جھوٹھ نہ بولیں تو اُنکا کام نہ چلیگا یہہ ایک شخص غلط فہمی کا نتیجہ ہے تجربہ سے معلوم ہوچکا ہے کہ جو لوگ صرف سچ ہی بولتے ہیں اُنکی دوکان کی آمدنی اکثر اوقات جھوٹھ بولنیوالونکی آمدنی سے زیادہ ہوتی ہے نہ مانو خود تجربہ کرکے دیکھ لو۔ ایک شخص کو جو کہ اب تک زندہ ہے کسی شخص نے یہہ صلاح دی کہ جھوٹھ چھوڑکر اپنی دوکان کے کاروبار میں صرف سچ ہی بولنا شروع کردے۔ اُسنے ویسا ہی کیا گو پہلے کچھ مدت تک اُسکو نقصان اُٹھانا پڑا پر اب اُسکی دوکان اُس شہر کی سب دوکانوں میں سے زیادہ چلتی ہے اور اب اُسکی آمد بدرجہا زیادہ ہے✢

(۳) جھوٹھ بولنا ہمارے لئے مضر ہے جیساکہ اوپر بیان ہوچکا ہے ہمکو یقین کامل ہے کہ جو اشخاص یہاں جھوٹھ کو اپنا کسب مقرر کرلیتے ہیں اُنکو جلدی ہی معلوم ہوجاتا ہے کہ بجائے فایدے کے جھوٹھ اُنکے نقصان پہونچانیوالی چیز ہے۔ جھوٹھ سے عزت فرق آجاتا ہے نام بدنام ہوجاتا ہے اور طرح طرح کے جسمانی نقصان آپڑتے ہیں۔ ہاں جھوٹھ سے ہمارا روحانی نقصان بھی ہوتا ہے۔ طوالت کے خیال سے مختصر کردیا گیا ورنہ اُسکے ثبوت میں ہزار ہا مثال پیش کیجا سکتی نہیں✢

(۴) جھوٹھ بولنا شرارت کا کام ہے۔ دیکھو خدا جھوٹھونکی بابت کیا کہتا ہے اور جھوٹھوں سے کیسا سلوک کرتا ہے۔ نہ دغابازی کرو نہ جھوٹھ بولو (احبار ۱۹:۱۱) خدا جھوٹھ اور جھوٹھ بولنے والے سے نفرت کرتا ہے (امثال ۶:۱۹) جو جھوٹھ بولے گا سو مریگا (امثال ۱۹:۵) جھوٹھ بولنیوالی زبان صرف ایک لحظہ رہ سکتی ہے (امثال ۱۲:۱۹) جھوٹھ بولنیوالے سب خدا کے سامنے نفرتی ہیں (امثال ۱۲:۲۲)

مکاشفات کے آخر میں ایک رویا کا ذکر ہے جو کہ مقدس یوحنا نے دیکھی اُسنے ایک خوبصورت اور عالیشان شہر کو دیکھا جو کہ سونے بلور اور قیمتی جواہرات سے بنا ہوا تھا اُسنے اُسے شہر میں خدا اور اُسکے برہ (مسیح) کا تخت دیکھا اُس شہر میں نہ رات ہے نہ رونا نہ غم نہ گناہ۔ وہاں فرشتے چلتے پھرتے ہیں اُسنے خلاصی یافتہ لوگونکو سفید جامے پہنے اور ندی کے کنارہ یسوع کے ساتھ چلتے پھرتے دیکھا۔ پھر وہ اُس شہر کے دروازہ پر پہونچا اور وہاں کچھ لکھا پایا۔ جو کہ یہہ تھا کہ **یہاں کسیطرحسے کوئی دروغگو نہ داخل ہوسکیگا**۔ ناظرین ذرہ غور کرو جھوٹھونکے واسطے مقدس شہر میں جگہہ ہی نہیں! افسوس! افسوس! اُنپر جو کہ جھوٹھ بولنیوالے ہیں اور نہ صرف اُنکو شہر مقدس سے ہی خارج کردیا جاویگا بلکہ دیکھو اُنکا انجام کیا لکھا ہے۔ **سب جھوٹھے اُس جھیل میں ڈالے جائینگے جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے**۔ اے بھائیو ہماری منت ہے کہ آپ جب کے سب سچے دل سے توبہ کرو اور ابھی اسیوقت اِسی لحظہ جھوٹھ چھوڑ دو۔

الراقم
فقیر محمد حنیف

منقولات

ایوبخان اور عبدالرحمان خان

بارے ایوبخان افغانی داؤ اپنے طریقہ کے مطابق چلا ہے جو بہت غور کے قابل ہے اُسنے شمس الدین خان کو ہرات سے رہا کرکے عبدالرحمان کے پاس یہہ ڈھکوسلا گھڑکے بھیجا ہے کہ میرا ارادہ آپ سے کچھ مزاحمت کرنے کا نہیں ہے البتہ یہہ ارادہ ہے کہ انگریزی فوج کو حوالی قندھار سے دور کردیا جاوے یہہ حرکت ظاہر کرتی ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ آپس میں صلح ہوجاوے مگر وہ افغانی داؤ سکر اکر بنا رہا ہے کہ اگر عبدالرحمان اُس پھسلاوے میں آگیا تو ایوب کابل اور عبدالرحمان کی چھاتی پر موجود ہوجاویگا ایوبخان کا مدعا یہہ ہے کہ عبدالرحمان خان کو صلح کے ڈھکوسلے میں بالفعل رکھے اور آپ رفتہ رفتہ اپنی قوت کو بڑھالیوے اس نامہ و پیام کی آہر جاہر میں اپنا کام برابر بنتا رہیگا اور پھر جو کچھ ہوگی دیکھ لیجاوے گی۔ اس پیام میں اُسکا ایک اور زہریلہ مطلب بھی ہے جو سمجھنے کے قابل ہے ایوب عبدالرحمان کو یہہ پیغام دیکر افغانستان پر ثابت کرتا ہے کہ میں عبدالرحمان کا دشمن نہیں اور اگر

دشمن ہوں تو انگریزوں کی جنگی فوج قندھار کے کونوں کھدروں میں لگی ہوئی ہے تا کہ جاہل افغانی جانیں کہ ایوب ٹھیک کہہ رہا ہے +

اب اس موقع پر اگر عبدالرحمان خان نے خلاف منشاء ایوب جواب دیا تو ایوب تمام افغانستان پر ثابت کریگا کہ عبدالرحمان انگریزوں کا دوست ہو کر افغانستان کو برباد کرنا چاہتا ہے اور مجھ غریب مسلمان کی نہیں سنتا غرضکہ ایسے ایسے چٹکلے افغانستان کے خیالات میں بارود کا اثر کیا کرتے ہیں اور ایسے ایسے فقرے ہی افغانستان کے سرداروں کے وہ آلہ ہو جاتے ہیں جو انکو سردار بنا کر چھوڑتے ہیں اور اگر اس امر کا جواب ایوبخان کے مطابق دیا تو اس حملہ سے محفوظ رہیگا جو عبدالرحمان جرار فوج لیکر کرنے والا ہے اور جس میں نہیں خیال کیا جا سکتا کہ ایوب کامیابی حاصل کرے +

اس ایوب کی درخواست کا جواب ہم نہیں خیال کرتے کہ عبدالرحمان کیا دیگا اگر اُسنے ایوب خان کے موافق جواب دیا تو وہ اپنی ہوتی کی سی آب کو کھو دیگا۔ انگریز انکو یہہ نہ کہیں گے کہ تو اُس ہمارے دشمن سے صلح چاہتا ہے جسکے بھائی کو ہمنے ہندوستان میں ڈال رکھا ہے اور جسکا باپ ہماری آمد کی ڈر سے مزار شریف کو بھاگ کر پیوند مزار ہو گیا اور یہہ سب باتیں اُن کرتوتوں کے سبب سے ہیں جو اُسنے ہماری نافرمانی کی اور روسی سفارت کو بغل میں بٹھا کر ہمکو ٹکا سا جواب دیدیا کہ تمہاری سفارت کی ذمہ داری کابل کے لوگ نہیں کر سکتا۔ ہمارے نزدیک عبدالرحمان خان کا فرض ہے کہ ایوبخان نے جو درخواست اُس سے کی ہے اُسکے بارے میں سرکار انگریزی سے مشورہ لے اور جو گورنمنٹ انگریزی کہے اُسکے بموجب کارروائی کرے اور اگر وہ ایسا نکریگا تو بیشک بہت بڑی خرابی اُٹھاویگا +

خیر یہہ تو ہمنے بیان کیا مگر ہمکو یہہ بھی تو بیان کرنا واجب ہوگا کہ پھر عبدالرحمان ایوبخان کو کیا جواب دے اور کیونکر کارروائی کرے ہمارے نزدیک عبدالرحمان کو اُسکا جواب یہہ دینا مناسب ہے کہ اگر تم یہہ کہتے ہو تو لیتے ہی اس تحریر کے ہرات کو چلے جاؤ ہم اپنا آپ بندوبست کر لیں گے اور اس عرصہ میں عبدالرحمان خان ہرگز ہرگز اپنی مستعدی سپاہ اور بندوبست سے نہ چوکے بلکہ بڑھنے میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرے اسکا جواب بھلا ایوب کیا دے سکتا ہے بجز اسکے کہ قندھار مجھکو دیدو میں اُسی امن و لیاقت کے ساتھ علاوہ ہرات کے حکمرانی کرونگا یا دلیرانہ میدان میں آونگا اور جب میدان میں سامنے آویگا تو اُسوقت جسکو خدا دے۔ یہہ سب کچھہ صحیح مگر ہمکو تو ایوبخان کے افغانی داؤ پر خیال آتا ہے کہ اُسنے وہ بات سوچی ہے جسکا جواب فقط تیزی کے ساتھ تو ہو سکتا ہے جیسا کہ ہمنے اوپر بیان کیا لیکن متانت اور مدبرانہ طریقہ کے ساتھ کچھہ نہیں ہو سکتا +

اس ڈھنگ کو تو دیکھئے کہ اِدھر تو یہہ نامہ و پیام ہیں اُدھر جہاد کے فتوے بھی ہو رہے ہیں تا کہ جاہل افغانی میرے ساتھ ہو کر جہاد کریں اور میرے اجماع میں ترقی ہو یہہ فن و فریب بتا رہے ہیں کہ ایوب چالیا ہے اور ملک کا جوش بھی کسیقدر اُسکے ساتھ ہے کچھہ تعجب نہیں کہ وہ کابل کی باگ اپنے ہاتھ میں لے اور ہمنے جسکو بٹھایا ہے اور اب وہ ہتھیار لگا کر مردانگی سے نکلا بھی ہے اُسکو بھگا دے خیر جو کچھہ ہوگا دیکھا جاویگا مگر ابھی تو حال کے واقعات بھی شطرنج کی چالوں کا مزا دے رہے ہیں +

یہہ تو ہم بھی کہتے ہیں کہ ایوبخان کا پیام شمس الدین خان کو قید سے رہا کر کے بھیجنا ایک دھوکہ ہے مگر افسوس اس دھوکہ میں چند امور ایسے ہیں کہ وہ اس دھوکہ کو دھوکہ نہیں کہنے دیتے جسکا ایک نمبر ہمنے بیان کیا عام لوگوں کے خیالات اُسکو دھوکہ کم جانینگے بلکہ اُنکے سامنے یہہ دھوکہ عین راستبازی کی صورت میں نمودار ہوگا اور اس رہائی کو ہم بھاری بھرکم نہیں کہہ سکتے کہ عبدالرحمان جسطرح ہو سکے صلح کرے ناحق آدمیوں کے کٹوانے سے کیا حاصل توبہ توبہ کہیں ایسے موقع پر صلح ہو سکتی ہے جسکو سچی صلح کہہ سکیں ہاں دھوکہ کا علاج نہیں۔ خوب یاد رکھنا چاہئے دو میانوں میں کبھی ایک تلوار نہیں رہا کرتی ایوبخان اور عبدالرحمان خان بھلا کہیں ایک جگہہ رہ سکتے ہیں۔ "ہرگز نہیں کبھی نہیں" اپنی اپنی قوت کو دیکھہ کر دونوں کارروائیاں کر رہے ہیں جسکی بن آویگی وہی دے ماریگا۔ آج جو ہم عبدالرحمان کی ہوا درست دیکھہ رہے ہیں اُسکا سبب یہی ہے کہ وہ کابل کے محلوں سے بارے باہر نکلے ہیں اور معہ کثیر فوج کے قلات غلزئی میں آگئے اور اگر وہ ایسا نکرتے تو ابتک ایوب خدا جانے کہاں کا کہاں اُڑ لگا کر پہونچتا ہم خیال کرتے ہیں کہ عبدالرحمان خان قلات غلزئی پر پہونچتے ہی ڈبل کوچ بول کے ایوب کی فوج پر حملہ کرتا مگر معلوم ہوتا ہے کہ وہ شمس الدین کے پہونچنے سے ٹھٹھک گیا جس سے ایوب کا خاصہ مطلب حاصل ہو گیا اور اس نامہ و پیام اور شمس الدین کے بھیجنے سے ایوب کا یہی مطلب تھا۔ اب اگر عبدالرحمان آزمودہ کار (جیسا سنا جاتا ہے) لایق سپاہی ہے تو وہ ایک نہ سنے اور ایوب پر حملہ کرے اور اگر وہ ایوب کے پھسلاوے میں آجاویگا تو ایکدن ایوب کو اپنے سر پر پاویگا وہ غضب کا جا لیا چالیا ہے جسنے ہماری



فوج کو بھی دبے پاؤں اگر شکست دیدی تھی گو بعد کو بھاگنے ہی بنی اور اسیطرح اب وہ شکست دیکر قندھار میں آ جما ہی۔ یہہ سمجھنا چاہئے کہ ایوب قندھار میں اگر اپنی ولایت ہرات سے غافل ہو گیا ہی وہ کہاں میں کو غافل ہونے والا تھا وہ تو برابر قندھار سے ٹیکس وصول کر کے ہرات کو بھیج رہا ہی تاکہ وہاں کا خزانہ خالی نہ ہو جاوے اگر دشمن اسطرف متوجہ ہو تو جواب ترکی بترکی دیا جاوے یہہ سُنا کر دو کہ سرداران قندھار اسسبب سے ایوب سے رُک گئے کہ عبدالرحمان سے مل رہے ہیں کہ وہ اُنپر جبر کر رہا ہی جو حاکم کسی جگہہ ہو سمجھتے ہیں ایسی ہی آوازیں کانوں میں پڑتی ہیں اور خصوصاً افغانستان کی ایسی آوازیں تو سنائی دیا ہی کرتی ہیں یہہ کہنا بالکل نادانی ہی کہ ایوب کی جو کمر میں بہار نہیں تو اشتعالکی تعویذ گنڈوں سے کام نہیں چلیگا اکیا دیکھا نہیں جاتا کہ وہ اول تو ہرات میں ہی جما رہا ہو اُنکا اچھی طرح سے انتظام کر کے قندھار کی طرف چلا مگر اتنے دن بعد کہ عبدالرحمان خان چاہتے تو اُسکی گردن دبا دیتے مگر وہ تو کابل کے محلوں میں نقاب ڈالے سرداروں کو بزن کا حکم دے رہے تھے اُسنے پھر آناً فاناً میں قندھار لیا جو ابھی سامنے کی بات ہی اسپر بھی اکتفا نہیں کی بلکہ اُسکی فوج آگے بڑھی اور اتبک قلات غلزئی کے (جہاں امیر عبدالرحمان خان موجود ہیں) نصف راستوں پر قابض ہی پھر بھلا کس خیال سے کہا جاتا ہی کہ اُسکی کمر میں بل نہیں ابھی امیر صاحب بہادر اُس سے ایک لڑائی بھی تو نہیں لڑے جبدن لڑینگے اُسیدن کہنا۔ افغانی جرگہ کیا خاک اپنے نفع و نقصان کو دیکھتے ہیں اُنکا تو یہہ حال ہی کہ جو سر پر آموجود ہوا اُسکے ساتھ ہوئے دوسرا آیا اُسکی اطاعت میں بھی مصروف ہوئے وہ بغیر اسکے اور کیا کر سکتے ہیں +

افسوس اسوقت افغانستان دو دو عویداروں کا نشانہ بن رہا ہی جبدن اُنکا فیصلہ ہوئے گا اُسدن جانیں گے کہ شاید کوئی صورت امن کی پیدا ہوئی وہ ملاؤں میں مرغی حرام ہو رہی ہی اور بعد فیصلہ کے سچ پوچھو تو پھر بھی کیا فیصلہ کی اُمید ہو سکتی ہی کوئی اور تیسرا موجود ہو جاوے گا نہایت رنج کے ساتھ لکھا جاتا ہی کہ جو کچھ حالت امن۔ اور ہماری فائدہ مندی شیر علیخان کے وقت میں تھی افسوس ویسی حالت دیکھئے کسدن نصیب ہو ہم اپنا الخاروں روپیہ بکھیر کر اور پھر ہاتھ جھاڑ کر ایسے بیٹھ رہے کہ کبھی جیسے افغانستان میں ایسا موقع ہوا ہی نہ تھا کہ اُسکو سنوار کر شائستہ بنا دیں خیر اسمیں بھی بہتری ہی کہ ہم چپکے بیٹھے رہیں بلا سے اخراجات سے تو بچیں گے +

از انجمن پنجاب

لودیانہ

موسمی بخار زیادتی پر ہی اور ہفتہ حال میں ۷ آدمی ہیضہ سے فوت ہو گئے۔ اگرچہ بخیال مردم شماری یہاں امن ہی اور بخار بھی مہلک نہیں ہی مگر یہاں کے باشندے امرتسر و لاہور و جالندھر وغیرہ کی خبریں سنکر گھبراتے ہیں مگر ہم یقین کرتے ہیں کہ موسم اب تبدیل ہوتا جاتا ہی اگر یہہ ہفتہ بخیریت گذر گیا اور بیماری وہیضہ زیادہ نہ چمکا تو پھر چنداں خوف نہیں ہی

ممبران منوسپل کمیٹی نے حسب تجویز جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مضر چیزوں کے فروخت کرنیکی باواز دہل منادی کرا دی ہی یعنے اول تو پھوٹ نہ بکنے پاوے اور نہ شہر میں آوے امرود اور دیگر موسمی چیزیں بھی جو مضر ہوں۔ حلوائیوں کو اطلاع دیگئی ہی کہ باسی مٹھائی و دہی وغیرہ فروخت نکریں۔ اگر اس موقع پر بھٹیاروں کو بھی کہا جاتا کہ تم اپنے دقیانوسی مٹکے و گھڑے جو بنائے دوکانوں کے ساتھہ ہی گاڑے گئے اور جنمیں شاید گھاس بھی جم گیا ہو گا اُنکو صاف رکھو بلکہ اُکھاڑ دو اور بھی ترکاری جسکا خمیر سال ہا سال سے چلا آتا ہی نہ بیچا کرو تو خوب ہوتا +

جو مکان میاں عبدالرحمان صاحب برادر میاں قادر بخش صاحب کا کسی باعث سے گر گیا تھا اُس کے اندر پانچ آدمی دب گئے تھے جو میاں رمضان کشمیری نے بڑی کوشش سے نکالے اگرچہ اوروں نے بھی کوشش کی تھی مگر وہ زیادہ اسمیں انعام کا حقدار ہی اگر منوسپل ایسے موقعوں پر انعام دیا کرے تو خوب ہی =

شہر کے گرد نواح کے زمیندار لوگ شاکی ہیں کہ ہماری زراعت کو جنگلی سور خراب کر رہے ہیں۔ یہہ شکایت تو ہمنے سال گذشتہ میں بھی سنی تھی مگر امسال سوروں کی جنگل میں بہت کثرت ہی اور زراعت کو نقصان پہنچا رہے ہیں اگر سرکار کیطرف سے اُنکے مارنے کو آدمی مقرر ہو جاویں تو بہتر ہی ورنہ احتمال ہی کہ آیندہ کو اُنسے بہت ہی نقصان پہنچیگا =

خبر ہی کہ آج جناب مسٹر واربرٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بغرض تبدیل آب و ہوا دس روز کیواسطے بمقام سہارنپور تشریف لیگئے =

مشہور ہو کہ جناب مسٹر وکیفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر یکم اکتوبر کو کوہ کسولی سے آنکر اپنے عہدہ کا چارج لینگے +

ہفتہ حال میں دو تین مرتبہ اوسط درجہ کی بارش ہوئی جس سے گرمی کا زور گھٹا ہوا ہے +

اطلاع

(لاہور کے عیسائی لڑکیوں کا سکول)

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ خدا چاہے اسکول مندرجہ بالا یکم اکتوبر ۱۸۹۱ء کو بروز منگل پھر جاری ہوگا +

المشتہر
مس اے۔ آر۔ سی۔ مہتمم گرل سکول لاہور

اطلاع

(آئینہ قرآن کے خریدارو)

آئینہ قرآن اب چھپکر قریب تمام کے پہونچا ہے اور اخیر ستمبر تک جزبندی وغیرہ ہو جاوے گی اسلئے اب صاحبان خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ جن جن صاحبان نے درخواستیں پیشتر بھیجدی تھیں ۸ اکتوبر تک قیمت بھیجدیں تاکہ کتاب ارسال خدمت ہو اور اب جو صاحب درخواست روانہ فرماویں موازی ۱۳ درخواست کے ساتھ بھیجیں +

اشتہار

چرچ مشن سکول ڈیرہ اسمعیلخان کے لئے تین استادوں کی حاجت ہے۔ پہلا سکنڈ ماسٹر جس نے کلکتہ یا پنجاب یونیورسٹی کا انٹرنس پاس کیا ہو۔ اور دو ورنیکولر ٹیچر جنہوں نے کسی نارمل سکول میں خاطر خواہ تعلیم پاکر محکمہ تعلیم میں کام کیا ہو یا کرتے ہوں اور اپنی لیاقت و نیک چلنی کا ثبوت دے سکتے ہوں منیجر صاحب ڈیرہ سکول کی خدمت میں درخواست معہ اسناد بھیجدیں۔ سکنڈ ماسٹر کے لئے چالیس روپیہ اور ورنیکولر ٹیچروں کے لئے فی کس پندرہ ہوگی لیکن اگر سائلوں یا درخواست کنندوں کی لیاقت و تجربہ کا زیادہ ثبوت مل سکے تو زیادہ کی گنجائش ہوگی +

راقم
اے۔ بیلی ڈیرہ اسمعیلخان

اشتہار

ایک گاڑی جو پہیہ معہ گھوڑا اور اسکے دیگر ساز و سامان کے جناب پادری نیوٹن صاحب کے پاس بکاؤ موجود ہے جس صاحب کو درکار ہو وہ مشن احاطہ لودیانہ میں آنکر ملاحظہ فرمالیں اور قیمت اسکی چارسو تیس روپیہ ہے +

اشتہار

ناظرین اخبار نور افشاں کو واضح ہو کہ ہم کتاب مسمی بہ عدم ضرورت قرآن کو جو کہ پادری جی ایل ٹھاکر داس نے تصنیف کی تھی شایع کرنے کی تجویز کرتے ہیں کتاب مذکور کے ایک سو پچاس صفحہ ہونگے اور قیمت معہ محصول فی جلد ۵ ہوگی بلا محصول ہے اسلئے جو صاحبان کتاب مذکورہ بالا خریدنا چاہتے ہیں درخواست ارسال فرمائیں فقط +

المشتہر
پادری ای۔ ایم۔ ویری مہتمم مشن پریس لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے قیمت اسکی سالانہ بلا محصول عہ معہ محصول ؏۔ ۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ ۔ ۳ پرچہ کیواسطے ۱۲ ۔ ۴ پرچہ کیواسطے معہ محصول ہے ۔ ۵ پرچہ کیواسطے معہ محصول ہے ۔ ۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ ۔ ۱۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ملتا ہے بھیجنی چاہیے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا